© rasailojaraid.com

لئے فخر و سعادت سمجھتا رہا ان کی جدائی سے بلاشبہ مجلس تحفظ کے کاموں کو ایک عظیم دھچکا لگ گیا ہے۔ خداوند قدوس ختم نبوت کے اس جان نثار کی قربانیاں قبول فرما کر انہیں شافع محشر حضور خاتم النبیین ﷺ کی خوشنودی سے مالامال فرمادے اور پیدا ہونے والا خلاء بہتر سے بہتر صورت میں پُر ہو۔

حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب مرحوم بھی ملتان میں واصل بحق ہوئے وہ دارالعلوم دیوبند کے جید فاضل، عالم باعمل اور زندگی بھر مسند تدریس و افتاء کی زینت رہے ملتان کے ممتاز مدارس خیرالمدارس اور قاسم العلوم میں حدیث کی اہم کتابیں پڑھاتے رہے۔ ملک کے چند اہم مفتیوں میں ان کا شمار ہوتا رہا۔ قیام پاکستان کے اوائل میں علمی و ادبی حلقوں کی پیاس بجھانے کے لئے آپ نے اردو اور عربی میں ایک علمی مجلہ "الصدیق" کے نام سے جاری کروایا اور عربی حصہ کی وجہ سے اس کا ایک منفرد مقام تھا دینی و علمی ذخائر کی عمدہ اشاعت کے لئے آپ نے ملتان میں کتب خانہ صدیقیہ قائم فرمایا، آخری چند سالوں میں آپ کا قیام کراچی رہا اور اب اہل و عیال کے ساتھ حرمین الشریفین ہجرت کرنے کے سارے انتظامات مکمل فرما چکے تھے۔ وہاں مستقل قیام یا ہجرت ہی کے سلسلہ میں اہل و عیال کو لینے آئے تھے کہ داعی اجل نے بلایا اور آپ نے لبیک کہہ کر علمی و دینی حلقوں کو داغ مفارقت دیا۔ کئی اہم مواقع ایسے آئے کہ آپ نے فتویٰ و تحقیق کو وقتی سیاسی لہروں سے متاثر نہ ہونے دیا اور جادۂ حق پر ڈٹے رہے۔ حق تعالیٰ ان کو درجات عالیہ سے نوازے اور مختلف شکلوں میں ان کے علمی و دینی فیوضات ان کے لئے صدقہ جاریہ بنی رہیں۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

© rasailojaraid.com

کاتب کی ضرورت

ماہنامہ الحق کے لئے ایک عمدہ اور بہترین کاتب کی ضرورت ہے جو مستقلاً دارالعلوم میں قیام کر سکے تفصیلات کیلئے رابطہ قائم کریں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com